رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

اللہ اکبر

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ عـہ
ششماہی ۵ عـہ
سہ ماہی ۳ روپے ۱۲ /

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

نمبر ۷۹	مطابق ۶ اپریل سنہ ۱۹۳۷ء	یوم سہ شنبہ	مورخہ ۲۳ محرم سنہ ۱۳۵۶ھ	جلد ۲۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ اپریل - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے - کہ حضور کو پاؤں میں کل کچھ زیادہ تکلیف رہی - نیز بعض جوڑوں میں بھی درد محسوس ہوا - آج خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً آرام ہے ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے ؛

آج صبح کی ٹرین سے آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب تشریف لائے - اور دوپہر کی گاڑی سے واپس تشریف لے گئے ؛

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری برائے مناظرہ ملتان بھیجے گئے -

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آتشِ عشق کی چنگاری

"خدا تعالیٰ اس بات کو جانتا ہے - اور وہ ہر ایک امر پر بہتر گواہ ہے - کہ وہ چیز جو اس کی راہ میں مجھے سب سے پہلے دی گئی - وہ قلب سلیم تھا - یعنی ایسا دل کہ حقیقی تعلق اس کا بجز خدائے عزوجل کے کسی چیز کے ساتھ نہ تھا - میں کسی زمانہ میں جوان تھا اور اب بوڑھا ہوا - مگر میں نے کسی حصۂ عمر میں بجز خدائے عزوجل کسی کے ساتھ اپنا حقیقی تعلق نہ پایا گویا رومی مولوی صاحب نے میرے لئے ہی یہ دو شعر بنائے تھے :-

من بہر جمعیتے نالاں شدم — جفتِ خوشحالاں و بدحالاں شدم
ہر کسے از ظنِ خود شد یارِ من — واز درونِ من نجست اسرارِ من

اگرچہ خدا نے کسی چیز میں میرے ساتھ کمی نہیں رکھی - اور اس درجہ تک ہر ایک نعمت اور راحت مجھے عطا کی - کہ میرے دل اور زبان کو یہ طاقت ہرگز نہیں - کہ میں اس کا شکر ادا کر سکوں تاہم میری فطرت کو اس نے ایسا بنایا ہے - کہ میں دنیا کی فانی چیزوں سے ہمیشہ دل برداشتہ رہا ہوں اور اس زمانہ میں بھی جبکہ میں اس دنیا میں ایک نیا مسافر تھا - اور میرے بالغ ہونے کے ایام ابھی تھوڑے تھے - میں اس تپشِ محبت سے خالی نہیں تھا - جو خدائے عزوجل سے ہونی چاہیئے " ...

(تحفۂ گولڑویہ صفحہ ۵۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ قادیان کا یوم التبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ہزار احمدیوں نے ایک دن میں ۷۷ دیہات کے غیر مسلموں کو تبلیغ اسلام کی۔ ۲۲ اچھوت داخلِ اسلام ہوئے

قادیان ۴ اپریل۔ آج مقامی جماعت احمدیہ نے یوم التبلیغ جو کہ غیر مسلموں کے سامنے اسلام کی خوبیاں پیش کرنے کے لئے مقرر تھا۔ جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کے زیر انتظام نہایت شاندار طریق پر منایا۔ نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے محلہ جات کے سکرٹریان تبلیغ کو مضافات قادیان کے مختلف جہات کے دیہات تقسیم کر دیئے گئے تھے۔ تاکہ ان میں وہاں کی آبادی کے لحاظ سے مبلغین بھیجنے کا وہ انتظام کر سکیں۔

ہر محلہ کے سکرٹری تبلیغ نے محلہ کے احمدیوں کے گروپ بنائے۔ اور ہر گروپ کا ایک امیر اور ایک نائب امیر مقرر کر دیا۔ اس انتظام کے ماتحت قادیان کے تمام احمدی سوائے ان کے جو معذور یا مجبور تھے۔ آٹھ بجے صبح اپنے اپنے محلہ کی مسجد میں جمع ہوئے اور دعا کے بعد مختلف جہات میں تبلیغ اسلام کے لئے روانہ ہو گئے اس دن احمدیوں کی تمام دوکانیں اور دیگر کام بالکل بند رہے۔

ہر قصبہ کی آبادی کے لحاظ سے ہر گروپ کو تبلیغی ٹریکٹ دیئے گئے۔ جو اس موقعہ کے لئے نظارت دعوت و تبلیغ نے شائع کئے تھے۔ ہندوؤں کے لئے اردو ہندی کے ٹریکٹ۔ سکھوں کے لئے اردو گورمکھی کے اور عیسائیوں کے لئے اردو میں تعلیم یافتہ طبقہ میں ڈیڑھ ہزار کی تعداد میں یہ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ اور ان پڑھ طبقہ کو پڑھ کر سنائے گئے۔ اس طرح مقامی اصحاب نے ۷-۸ میل کے حلقہ کے دیہات میں پیدل جا کر تبلیغ کی۔ اور بعض احباب ریلوے اور بعض بذریعہ سائیکل جن کی تعداد قریباً ایک سو تھی تبلیغ کے لئے گئے۔ کل وفود ۸۰ تھے۔ جن کے افراد کی مجموعی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی۔ ان وفود نے ۷۷ دیہات کے غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کی۔

ملک فضل حسین صاحب سکرٹری اچھوت سدھار سبھا قادیان نے اچھوتوں کو اپنے مکان پر دعوت طعام دی۔ کھانے کے بعد انہیں تبلیغ کی گئی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بائیس عورتوں اور مردوں نے اسلام قبول کیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

چونکہ تمام مرد اپنا کاروبار بند کر کے اشاعت اسلام کے لئے چلے گئے تھے۔ اس لئے دوکانوں اور محلہ جات کے پہرہ کا انتظام نیشنل لیگ کور نے کیا۔ احمدی مستورات نے بھی تبلیغ میں حصہ لیا۔ اور کئی سو مختلف تبلیغی ٹریکٹ جو غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کے لئے مفید ثابت ہو سکتے تھے تقسیم کئے۔

باوجودیکہ مطلع ابر آلود تھا۔ اور ترشح ہو رہا تھا۔ جس نے پچھلے پہر بارش کی شکل اختیار کر لی۔ احباب نے پوری سرگرمی سے کام کیا۔ ہر مذہب و ملت کے لوگوں نے محبت کا سلوک کیا۔ اور توجہ سے باتیں سنیں۔ کسی جگہ کے متعلق کسی ناگوار واقعہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۳ اپریل ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے۔

۱۶۸	مسماۃ شتاب سلطان صاحبہ ہزارہ	۱۷۱	ملک نذر محمد صاحب شاہ پور
۱۶۹	ملک محمد علی صاحب شاہ پور	۱۷۲	مسماۃ فاطمہ بیگم صاحبہ گوجرانوالہ
۱۷۰	ملک امیر صاحب "		

ایک احمدی نوجوان کی خدمات کا اعتراف

جماعت احمدیہ بمبئی کا ایک غیر معمولی اجلاس مورخہ ۲۴ ماہ مارچ کو زیر صدارت جناب سیٹھ اسماعیل آدم صاحب انجمن احمدیہ کے ہال میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جنرل سکرٹری انجمن نے جناب بشیر احمد صاحب حامد سابق جنرل سکرٹری انجمن احمدیہ بمبئی کو ایڈریس پیش کیا۔ جس میں ان کی جماعت احمدیہ بمبئی کے لئے خدمات خاص کر قبرستان کے حصول کے لئے کوشش کا جماعت کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ صاحب موصوف اب بحرین میں اپنی ملازمت کے سلسلہ میں جا رہے ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں۔ کہ یہ سعید نوجوان جماعت کے کاموں میں بیش از بیش دلچسپی لیتا رہے گا۔

خاکسار:۔ غلام احمد جنرل سکرٹری انجمن احمدیہ بمبئی

قابلِ توجہ موصیان و عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

بعض موصی صاحبان کو ریٹائر ہونے کے بعد پراویڈنٹ فنڈ یکمشت مل جاتا ہے مثلاً ملازمین ڈسٹرکٹ بورڈ یا ملازمین محکمہ ریلوے وغیرہ ایسے موصیوں کو چاہیئے کہ رقم پراویڈنٹ فنڈ ملنے پر فوراً دفتر ہذا میں اطلاع دیا کریں۔ اور عہدہ داران خاص طور پر ایسے موصیوں کے متعلق دفتر ہذا کو مطلع فرمایا کریں۔

سکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان

درخواست دعا

مولوی غلام احمد صاحب مجاہد کی والدہ محترمہ پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔ مولوی صاحب موصوف کو علاقہ بہار کے لئے مبلغ مقرر کیا گیا ہے۔ اس علاقہ کی جن جماعتوں یا احباب کو ان کی خدمات کی ضرورت ہے۔ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ان سے فائدہ اٹھائیں۔ محلہ سرائے۔ بھاگل پور شہر (بہار)

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قادیان دارالامان مورخہ ۲۳ محرم ۱۳۵۶ھ

حادثہ پانی پت کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے

پانی پت کے حادثہ کے متعلق وہی تفصیلات کوئی کم المناک نہ تھیں - جو سرکاری اعلان میں درج تھیں - لیکن وہاں کی انجمن اسلامیہ کے سکرٹری صاحب نے ذمہ دارانہ حیثیت سے جو بیان اخبارات کو بھیجا ہے - وہ ایک طرف تو نہایت ہی دردناک ہے - اور دوسری طرف مقامی حکام کی لاپرواہی - خودسری - اور عاقبت نااندیشی کا مرقع پیش کر رہا ہے - سب سے پہلی حیرت انگیز بات اس سے یہ معلوم ہوئی ہے - کہ اس دفعہ ہولی کے جلوس کو سابقہ دستور کے خلاف اس راستہ سے گزرنے کی اجازت دے دی گئی - جس پر مسلمانوں کو اعتراض تھا - اور اس بناء پر اعتراض تھا - کہ اس راستہ میں ایک بزرگ کا مزار پڑتا تھا - اور اس سے ملحق چوک کو وہ وقف مزار میں شامل سمجھتے تھے - قطع نظر اس سے کہ مسلمانوں کا یہ خیال درست تھا یا نہیں - یہ تو ظاہر بات ہے - کہ مسلمان اس بات پر رضامند نہ تھے - کہ ہولی کا جلوس اس رستہ سے گزرے - یہی صورت ایسی تھی - کہ حکام کو سابقہ دستور کے خلاف اس رستہ سے جلوس کو گزرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے تھی - لیکن جب یہ دیکھا جائے - کہ وہاں کے ہندو مسلمانوں کے تعلقات ایک عرصہ سے کشیدہ چلے آ رہے تھے - اور مسلمان اپنے آپ کو بے کس و بے بس سمجھ کر نہایت تلخی کے دن گزار رہے تھے - تو معلوم ہوتا ہے - کہ سابقہ دستور کو ترک کر کے نیا راستہ اختیار کرنا مسلمانوں کے دکھے ہوئے دلوں پر ایک اور چرکہ لگانے والا تھا - اور ان کے صبر و قرار کی انتہائی آزمائش کرنے والا - مگر باوجود اس کے مسلمانوں نے دامن احتیاط ہاتھ سے نہ چھوڑا - اور وہ کچھ کیا - جو انتہائی بے بسی کی حالت میں مظلوم اور ستم رسیدہ لوگ طاقتور کے رحم اور شفقت کے جذبات کو ہیجان میں لانے کے لئے کر سکتے ہیں - یعنی قبل اس کے کہ جلوس اس رستہ سے گزرے - مسلمان رضاکاروں کے ایک دستہ نے اول اپنے ہاتھ رسی سے پشت پر باندھ لئے - اور پھر رستہ میں لیٹ گئے - آخر جب ہندوؤں کا جلوس رنگ رلیاں مناتا - باجا بجاتا - اور پھاگ کھیلتا ہوا وہاں پہونچا - تو مسلمان رضاکاروں نے ان کے سامنے مجسم التجا بن جانا کافی نہ سمجھتے ہوئے اپنی زبانوں سے بھی "عاجزانہ درخواست" کی - کہ جلوس یہ راستہ ترک کر دے - مگر حکام کے بل بوتے پر جلوس نہ صرف مسلمانوں کی اس درخواست کو ٹھکراتا ہوا - بلکہ رضاکاروں کے جسموں کو روندتا ہوا - ان کے اوپر سے گزر گیا ::

اس کے بعد دوسرا دستہ اسی طرح اپنے ہاتھ پشت پر باندھے آیا - اور گزرگاہ پر جو ایک تنگ راستہ پولیس نے بنایا تھا - لیٹنے ہی لگا تھا - کہ پولیس نے مسلمانوں کو کسی قسم کی تنبیہ کئے یا اطلاع دیئے بغیر رائفلوں سے گولیاں چلانی شروع کر دیں - سرکاری رپورٹ میں اس موقعہ کے متعلق زیادہ سے زیادہ جو کچھ لکھا گیا ہے - وہ یہ ہے - کہ "پولیس کو ایک گروہ نے جو فساد کرنے پر آمادہ تھا - گھیر لیا" "پولیس کے بعض افراد کو پتھر پھینکے جانے سے چوٹیں آئیں" اگر واقعات کا یہ نقشہ لفظ بلفظ بھی صحیح ہو - تو بھی ہمارے خیال میں یہ ثابت نہیں ہوتا - کہ گولی چلانے تک نوبت پہونچ چکی تھی - فساد پر آمادہ مجمع کو لاٹھیوں سے منتشر کیا جا سکتا تھا - اور اس کے بعد وہ جو رویہ اختیار کرتا - اس کے مطابق اس سے سلوک کیا جا سکتا تھا - مگر اس بات کا کوئی پتہ نہیں لگتا - کہ نہتے مجمع کو اس طرح منتشر کرنے کی کوشش کی گئی - پھر یہ بھی معلوم نہیں ہوتا - کہ مجمع کو خوف زدہ کرنے اور بھگانے کے لئے ہوا میں فائر کئے گئے ہوں - جو کچھ معلوم ہوتا ہے - وہ یہ ہے کہ پولیس نے لوگوں کو متنبہ کرنے کی بھی ضرورت نہ سمجھی - اور معمولی سے معمولی احتیاطی صورت اختیار کئے بغیر گولی چلا دی ::

اس بے دردی کا مظاہرہ کرنے کے بعد مرہم پٹی اور تیمارداری کا انتظام کرنے میں اس قدر کوتاہی کی گئی - کہ خیال کیا جا رہا ہے "بعض ایسی جانیں بچ سکتی تھیں - جو حکام کی مجرمانہ غفلت سے نذرِ اجل ہو گئیں"

یہ حالات حادثہ کی اہمیت میں بہت زیادہ اضافہ کر رہے ہیں - اور مسلمانانِ پانی پت یہ مطالبہ کرنے میں بالکل حق بجانب ہیں - کہ حادثہ کی تحقیقات غیر جانبدارانہ کمیشن کے ذریعہ کرائی جائے اور جن افسروں پر گولیاں چلانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے - ان کو قرار واقعی سزا دی جائے - اور تا تحقیقات ایسے افسروں کو معطل کیا جائے - تا کہ وہ کوئی ناجائز اثر اور دباؤ تحقیقات کے ضمن میں نہ ڈال سکیں ::

حکومت پنجاب خود اس واقعہ کی اہمیت کے پیش نظر فوری کارروائی کی ضرورت محسوس کر چکی ہے - اب وہ تحقیقات ایسے رنگ میں ہونی چاہیئے - جس پر مسلمان مطمئن ہو سکیں - اور جو لوگ اس حادثہ جانکاہ کے ذمہ دار ہیں - وہ کیفر کردار کو پہونچ سکیں ::

اس حادثہ کے سلسلہ میں یہ بات نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی - کہ وہ لوگ جو کل تک آٹھ کروڑ مسلمانانِ ہند کے نمائندے کہلاتے تھے - جو مسلمانوں کی دینی - اور دنیوی راہنمائی کے دعویدار تھے - اور جن کا دعویٰ تھا - کہ وہ مسلمانوں کے پسینہ کی جگہ اپنا خون پیش کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں - یعنی مجلس احرار کے ارکان - انہوں نے اس موقعہ پر نہایت سردمہری اور بے رخی سے کام لیا ہے - اور مسلمانان پانی پت کو اس بات کا بے حد احساس ہے - چنانچہ ان کے ایک نمائندہ ڈاکٹر عثمانی نے لاہور کے ایک حال کے جلسہ میں جو مسلمانان پانی پت کی ہمدردی میں منعقد ہوا تھا تقریر کرتے ہوئے کہا :-

"پانی پت میں جو کچھ ہوا ہے - اس کی ذمہ داری مجلس احرار - اور عطاء اللہ شاہ بخاری پر عائد ہوتی ہے" اور یہ کہ "احرار مفادِ اسلامی سے بے نیاز ہو کر ہندوؤں کی خوشامد اور ناز برداری اپنا نصب العین قرار دے چکے ہیں - میں ان حقوق مسلمین کے ٹھیکیداروں سے پوچھتا ہوں - کہ کہاں ہیں - مولوی حبیب الرحمٰن کہاں ہیں عطاء اللہ شاہ بخاری - کہاں ہیں مظہر علی - اس وقت اسلامیان پانی پت کے مصائب پر کیوں خاموش ہیں"

احرار کے متعلق مسلمانوں کا یہ شکوہ بالکل بجا ہے - کیونکہ وہ بلند بانگ دعوے کر کے مسلمانوں کو عرصہ سے لوٹتے چلے آ رہے ہیں - مگر حقیقت یہ ہے - کہ وہ نہ پہلے کسی مصیبت کے وقت کام آئے - اور نہ اب ان سے کوئی امید رکھنی چاہیئے - مسجد شہید گنج کے موقع پر انہوں نے جو رویہ اختیار کیا - اس سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے - کہ احرار اپنی ذاتی اغراض کے مقابلہ میں کسی چیز کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتے

دُنیا سے بُرائیوں کا قلع قمع کرنے اور نیکیوں کو قائم کرنے والا سب سے بڑا محسن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا میں کئی انسان ایسے ہیں۔ جن کے اعمال میں شرارت اور فسق و فجور پایا جاتا ہے۔ دنیا کو اُن سے نقصان پہنچتا ہے اور وُہ سوسائیٹی کے لئے عار ہوتے ہیں۔ پھر کئی انسان ایسے ہیں۔ جن سے دنیا کو بظاہر نقصان تو نہیں پہونچتا لیکن کوئی زیادہ نفع بھی نہیں پہونچتا۔ کچھ انسان ایسے ہوتے ہیں۔ جن سے دنیا کو فائدہ اور آرام پہونچتا ہے۔ اور بعض ان میں سے وُہ بھی ہوتے ہیں۔ جو دنیا میں بڑی خیر اور برکت کا موجب بنتے ہیں۔ ان کے ذریعہ دنیا سے بدی دُور ہو کر نیکی اور بھلائی پھیلتی ہے۔ وہ دُنیا کے حقیقی محسن اور خیرخواہ ہوتے ہیں۔ اور ان کے اعمال کا دائرہ جس قدر وسیع ہوتا ہے۔ اور دنیا کو جس قدر زیادہ نفع ان سے پہونچتا ہے۔ اسی قدر ان کا بڑا رتبہ سمجھا جاتا ہے ؛

تاریخ عالم پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایسے نافع وجودوں کا سلسلہ دنیا میں ہمیشہ جاری رہا ہے۔ اسلام نے ان کا نام نبی رکھا ہے۔ ان میں سے بعض کے ذریعہ سے ایک قسم کی بدی دُور ہوئی۔ اور ایک قسم کی نیکی دنیا میں قائم ہوئی۔ بعض کے ذریعہ سے زیادہ قسم کی بدیاں دُور ہوئیں۔ اور زیادہ قسم کی نیکیاں قائم ہوئیں۔ پھر بعض کے ذریعہ سے ایک محدود حلقہ میں اصلاح ہوئی۔ اور بعض کا دائرہ اصلاح زیادہ وسیع تھا۔ لیکن اس وقت جس وجود باجود کے احسانات کا ذکر کرنا میرا مقصد ہے۔ اس کے ذریعہ تمام قسم کی بدیوں کی اصلاح ہوئی۔ اور تمام قسم کی نیکیوں کی بنیاد دنیا میں قائم ہوئی۔ پھر آپ کی اصلاح کا دائرہ تمام دنیا کے کناروں تک تھا۔ ما

ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین

یہ ذات والا صفات نبی عربی محمد مصطفےٰ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں اللّٰھم صل علیٰ محمدٍ وبارک وسلم

بعثت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت دنیا کی حالت

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت دنیا کی یہ حالت تھی۔ کہ بدی اور بدکاری ہر طرف پھیلی ہوئی تھی۔ دنیا ہر لحاظ سے بگڑ چکی تھی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ظھر الفساد فی البر والبحر۔ اس ملک کا حال جہاں آپ کے ذریعہ دنیا کی اصلاح کی بنیاد پڑی یہ تھا۔ کہ نہائت درجہ وحشیانہ حالت تک پہنچا ہوا تھا۔ کوئی نظام انسانیت ان میں باقی نہیں تھا۔ اور تمام معاصی ان کی نظر میں فخر کی جگہ تھے۔ سوتیلی ماؤں کو بیویاں بنا لینے کا عام رواج تھا۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے فرمایا حرمت علیکم امھاتکم۔ تمہاری مائیں تم پر حرام ہیں۔ اکثر معاد کے منکر تھے۔ بہت سے ان میں سے خدا کے وجود کے بھی قائل نہ تھے۔ لڑکیوں کو اپنے ہاتھ سے قتل کرتے یتیموں کو ہلاک کر کے ان کا مال کھا جاتے تھے۔ بظاہر تو انسان تھے۔ مگر عقلیں مسلوب تھیں نہ حیا تھا نہ شرم تھی۔ شراب پانی کی طرح پیتے تھے۔ بے علمی اسقدر تھی۔ کہ اردگرد کی قوموں نے ان کا نام اُمی رکھ دیا تھا۔ یہ تھی ان لوگوں کی حالت جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سب سے پہلے مخاطب تھے۔ اور جن سے آپ نے اصلاحِ عالم کا عظیم الشان کام شروع فرمایا۔ پھر خدا تعالےٰ نے جو کامیابی عطا فرمائی۔ اس کی نظیر صفحہ عالم پر کہیں نہیں مل سکتی۔ ذیل میں چند بڑی بڑی برائیوں کا تدارک بطور مثال پیش کیا جاتا ہے۔

ازدواجی تعلقات کی حدبندی

۱۔ اہل عرب میں ایک بدی یہ پائی جاتی تھی۔ کہ جن عورتوں سے نکاح کرنا اخلاق سوز تھا۔ اور انسانوں کو حیوانوں کے مشابہ بنا دیتا تھا۔ ان کو بیویاں بنا لیتے تھے۔ اس بدی کو دور کرنے کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہدایت اللہ تعالےٰ کی وحی سے دی۔ وُہ یہ ہے۔ حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّھٰتُکُمْ وَبَنٰتُکُمْ وَاَخَوٰتُکُمْ وَعَمّٰتُکُمْ وَخٰلٰتُکُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّھٰتُکُمُ الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَکُمْ وَاَخَوٰتُکُمْ مِّنَ الرَّضَاعَۃِ وَاُمَّھٰتُ نِسَآئِکُمْ وَرَبَآئِبُکُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِکُمْ مِّنْ نِّسَآئِکُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِھِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَکُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِھِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِکُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِکُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ یعنی تم پر تمہاری مائیں حرام کی گئیں۔ اور ایسا ہی تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا۔ اور تمہاری رضاعی بہنیں۔ اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیوی کی پہلے خاوندوں سے لڑکیاں اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی عورتیں اور ایسے ہی دو بہنیں ایک وقت میں تمہارے لئے جائز نہیں۔

اس ارشادِ الٰہی کے نازل ہونے کے بعد ازدواجی تعلقات میں کلیۃً اصلاح ہو گئی۔ اور آپ پر ایمان لانے والوں نے اس کی پوری پابندی کی ؛

خودکشی

۲۔ اہلِ عرب میں خودکشی کا رواج بھی تھا۔ اس بدی کو روکنے کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر یہ الٰہی فرمان نازل ہؤا۔ ولا تقتلوا انفسکم۔ خودکشی نہ کرو۔ چنانچہ یہ بدی بھی عرب سے دور ہو گئی ؛

قتل اولاد

۳۔ ایک بدی قتل اولاد کی رسم تھی۔ اس بارہ میں یہ الٰہی ارشاد نازل ہؤا۔ کہ ولا تقتلوا اولادکم یعنے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ چنانچہ یہ بدی بھی مٹ گئی ؛

دوسروں کے گھروں میں بلا اجازت جانا

۴۔ اہلِ عرب کی وحشیانہ حالت اس سے ظاہر ہے۔ کہ دوسروں کے گھروں میں بلا اجازت داخل ہو جاتے۔ نہ سلام نہ دُعا کرتے اگر ان کو کہا جاتا کہ اندر نہ آؤ۔ تو بُرا مناتے۔ کبھی دیواریں پھاند کر اندر چلے جاتے۔ اس بارہ میں اصلاح کے لئے جو کلام الٰہی نازل ہؤا وُہ یہ ہے۔

لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْھَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْھَا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ وَاِنْ قِیْلَ لَکُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ھُوَ اَزْکٰی لَکُمْ وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِھَا۔

یعنے دوسروں کے گھروں میں وحشیوں کی طرح خود بخود بے اجازت نہ چلے جاؤ۔ اجازت لینا شرط ہے۔ اور جب تم دوسروں کے گھروں میں جاؤ۔ تو داخل ہوتے ہی السلام علیکم کہو۔ اگر گھر میں کوئی نہ ہو۔ تو جب تک کوئی مالک خانہ تمہیں اجازت نہ دے۔ ان گھروں میں مت جاؤ۔ اور اگر مالکِ خانہ کہے کہ واپس چلے جاؤ۔ تو تم واپس چلے جاؤ۔ اور گھروں میں دروازوں پر سے کود کر نہ جایا کرو۔ بلکہ ان کے دروازہ میں سے جاؤ ؛

29

شراب خوری اور قمار بازی

۵- عربوں میں شراب خوری اور قمار بازی عام تھی۔ اور بُت پرستی اور شگون لینا افعال رذیلہ عام تھے۔ چنانچہ ان بدیوں سے بچانے کے لئے جو حکم نازل ہوا۔ یہ ہے۔ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ شراب اور قمار بازی اور بت پرستی اور شگون لینا یہ سب پلید اور شیطانی کام ہیں۔ ان سے بچو۔ تاکہ کامیابی حاصل کرو۔

آداب مجلس

۶- مجلس کے آداب سے اہل عرب ناواقف محض تھے۔ چنانچہ اس بارہ میں جو تعلیم اللہ تعالیٰ نے بغرض اصلاح نازل فرمائی۔ وہ یہ ہے۔ وَاِذَا قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا۔ ترجمہ۔ اگر مجلس میں تمہیں کہا جائے کہ کشادہ ہو کر بیٹھو۔ یعنے دوسروں کو جگہ دو۔ تو جلد جگہ کشادہ کردو تا دوسرے بیٹھیں۔ اور اگر کہا جائے۔ کہ تم اُٹھ جاؤ۔ تو پھر بغیر چون وچرا کے اُٹھ جاؤ۔

تعدد ازواج

۷- عرب لوگ بیویوں کے بارہ میں سخت بے اعتدال تھے۔ اس بارہ میں نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جو تعلیم آئی۔ وُہ یہ ہے۔ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَۃً۔ یعنی اگر تم کو ڈر ہو۔ کہ تم ان یتیم لڑکیوں کو جن کی تم پرورش کر رہے ہو۔ نکاح میں لاکر انصاف نہ کرسکوگے۔ تو تم کو چاہیئے۔ کہ ان عورتوں سے نکاح کرو۔ جو اقارب والی ہیں۔ عدل کی شرط کے ساتھ چار تک کر سکتے ہو۔ لیکن اگر عدل نہ کرسکو۔ تو ایک ہی کافی ہے۔

عفو کی تعلیم

۸- آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دُنیا سے بدیوں کا ہی قلع قمع نہ فرمایا۔ بلکہ انسانوں کو با اخلاق اور با خدا انسان بنانے کے لئے اعلےٰ صفات حاصل کرنے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ انتقام کے متعلق آپ نے یہ زریں ہدایت بذریعہ وحی الٰہی ارشاد فرمائی۔ کہ:- وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ۔ جَزٰٓؤُا سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ مِّثْلُھَا۔ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ۔ یعنے نیک آدمی وُہ ہیں۔ جو غصہ کھانے کے محل پر غصہ کھا جاتے ہیں اور ساعت کرنے کے وقت معاف کر دیتے ہیں۔ بدی کی جزا اُسی قدر بدی ہے۔ جو کی گئی ہو لیکن جو شخص قصور کو بخشدے اور ایسے موقعہ پر بخشے۔ کہ اس سے اصلاح ہوتی ہو۔ کوئی شر پیدا نہ ہوتا ہو تو اس کا وہ بدلہ پائے گا۔

اس تعلیم نے دُنیا کو لوگوں کی خطاؤں سے مناسب موقعہ پر درگزر کرنے کی تعلیم دی۔

مخلوق خدا سے بھلائی

۹- پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ مخلوق خدا کے ساتھ بھلائی کرنے کی تعلیم دُنیا میں قائم ہوئی۔ یہ تعلیم ادنےٰ درجہ سے اعلےٰ درجہ کی بھلائی پر حاوی ہے چنانچہ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ۔ یعنے اللہ تعالےٰ کا یہ حکم ہے۔ کہ نیکی کے مقابل پر نیکی کرو۔ اور اگر عدل سے بڑھ کر احسان کا موقعہ اور محل ہو۔ تو وہاں احسان کرو۔ اور اگر احسان سے بڑھ کر قریبیوں کی طرح طبعی جوش سے نیکی کرنے کا محل ہو۔ تو وہاں طبعی ہمدردی سے نیکی کرو اور اس سے خدا تعالےٰ منع فرماتا ہے کہ تم حدود اعتدال سے آگے گزر جاؤ۔ یا احسان کے بارہ میں منکرانہ حالت تم سے صادر ہو۔ جس سے عقل بھی انکار کرے یعنی یہ کہ تم بے محل احسان کرو۔ یا برمحل احسان کرنے سے دریغ کرو۔ یا یہ کہ تم محل پر ایتاء ذی القربیٰ کے خلق میں کچھ کمی اختیار کرو۔ یا حد سے زیادہ رحم کی بارش کرو۔

پھر اس بارہ میں مزید ہدایات قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں۔ فرمایا۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْہُ۔ لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی کَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَہٗ رِئَآءَ النَّاسِ۔ اَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُھَا کَافُوْرًا۔ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِھَا عِبَادُ اللّٰہِ یُفَجِّرُوْنَھَا تَفْجِیْرًا۔ وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا۔ اِنَّمَا نُطْعِمُکُمْ لِوَجْہِ اللّٰہِ لَا نُرِیْدُ مِنْکُمْ جَزَآءً وَّلَا شُکُوْرًا۔ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ۔ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا۔ وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ۔ وَفِیْٓ اَمْوَالِھِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ۔ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْعٰمِلِیْنَ عَلَیْھَا وَالْمُؤَلَّفَۃِ قُلُوْبُھُمْ وَفِی الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِیْنَ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَابْنِ السَّبِیْلِ فَرِیْضَۃً مِّنَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّہٗ وَالْمِسْکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا۔ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا۔ اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَیَکْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ۔ یعنے اے ایمان والو۔ تم ان مالوں میں سے لوگوں کو بطریق سخاوت یا احسان یا صدقہ وغیرہ دو۔ جو تمہاری پاک کمائی ہے۔ یعنی جس میں چوری یا رشوت یا خیانت یا غبن یا ظلم کے روپے کی آمیزش نہیں۔ اور یہ بات تمہارے دل سے دُور رہے۔ کہ ناپاک مال لوگوں کو دو۔ دوسری یہ بات ہے۔ کہ اپنی خیرات اور مروت کو احسان رکھنے اور دکھ دینے کے ساتھ باطل مت کرو۔ یعنے اپنے ممنونِ منت کو کبھی یہ نہ جتلاؤ۔ کہ ہم نے تجھے یہ دیا تھا۔ اور نہ اس کو دکھ دو۔ کہ اس طرح تمہارا احسان باطل ہوگا۔ اور نہ ایسا طریق پکڑو۔ کہ تم اپنے مالوں کو ریاکاری کے ساتھ خرچ کرو۔ خدا کی مخلوق سے احسان کرو۔ کہ خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ جو لوگ حقیقی نیکی کرنے والے ہیں۔ ان کو وُہ جام پلائے جائیں گے۔ جن کی ملونی کافور کی ہوگی۔ یعنی دُنیا کی سوزشیں اور حسرتیں۔ اور ناپاک خواہشیں ان کے دل سے دُور کردی جائیں گی۔ کافور کفر سے مشتق ہے۔ اور کفر لغتِ عرب میں دبانے اور ڈھانکنے کو کہتے ہیں۔ مطلب یہ کہ ان کے ناجائز جذبات دبائے جائیں گے۔ اور وُہ پاک باطن ہو جائیں گے۔ اور معرفت کی خنکی ان کو پہونچے گی۔

پھر فرماتا ہے۔ کہ وُہ لوگ قیامت کو اس چشمہ کا پانی پئیں گے۔ جس کو وُہ آج اپنے ہاتھ سے چیر رہے ہیں

اور پھر فرمایا ہے۔ کہ حقیقی نیکی کرنے والوں کی یہ خصلت ہے۔ کہ وُہ محض خدا کی محبت کے لئے وُہ کھانے جو آپ پسند کرتے ہیں۔ مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ ہم تم پر کوئی احسان نہیں کرتے بلکہ یہ کام صرف اس بات کے لئے کرتے ہیں۔ کہ خدا ہم سے راضی ہو۔ اور اس کے منہ کے لئے یہ خدمت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم تم سے نہ تو کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ یہ چاہتے ہیں۔ کہ تم ہمارا شکر کرتے پھرو۔ سچے نیکوں کی یہ عادت ہوتی ہے۔ کہ خدا کی رضا جوئی کے لئے اپنے قریبیوں کی اپنے مال سے مدد کرتے ہیں۔ اور نیز اس مال سے یتیموں کے تعہد اور ان کی پرورش اور تعلیم وغیرہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اور مسکینوں کو فقر اور فاقہ سے بچاتے ہیں۔ اور مسافروں اور سوالیوں کی خدمت کرتے ہیں۔ اور ان مالوں کو غلاموں کو آزاد کرنے کے لئے اور قرضداروں کو سبکدوش کرنے کے لئے بھی دیتے ہیں۔ اور اپنے خرچوں میں نہ تو اسراف کرتے ہیں۔ نہ تنگدلی کی عادت رکھتے ہیں اور میانہ روش چلتے ہیں۔ پیوند کرنے کی جگہ پر پیوند کرتے ہیں۔ اور خدا سے ڈرتے ہیں۔ اور انکے مالوں میں سوالیوں اور بے زبانوں کا حق بھی ہے۔ بے زبانوں سے مراد کتے بلیاں اور چڑیاں۔ بیل۔ گدھے۔ بکریاں اور دوسری چیزیں ہیں۔ وہ تکلیفوں اور کم آمدنی کی حالت میں اور قحط کے دنوں میں سخاوت سے تنگ دل نہیں ہو جاتے۔ بلکہ تنگی کی حالت میں بھی اپنی مقدور کے موافق سخاوت کرتے رہتے ہیں۔ وہ کبھی پوشیدہ خیرات کرتے ہیں اور کبھی ظاہر۔ پوشیدہ اس لئے کہ تا ریاکاری سے بچیں اور ظاہر اس لئے کہ دوسروں کو ترغیب دیں خیرات اور صدقات وغیرہ پر جو مال دیا جائے۔ اس میں یہ ملحوظ رہنا چاہیئے کہ پہلے جس قدر محتاج ہیں ان کو دیا جائے۔ ہاں جو خیرات کے مال کا تعہد کریں۔ یا اس کے لئے انتظام و اہتمام کریں۔ ان کو بھی خیرات کے مال سے کچھ مل سکتا ہے۔ اور نیز کسی کو بدی سے بچانے کے لئے بھی اس مال میں سے دے سکتے ہیں۔ ایسا ہی وہ مال غلاموں کو آزاد کرنے کے لئے اور محتاج اور قرضداروں اور آفت زدہ لوگوں کی مدد کے لئے بھی اور دوسری راہوں میں جو محض خدا کے لئے ہوں خرچ ہوگا۔ تم حقیقی نیکی کو ہرگز پا نہیں سکتے۔ جب تک کہ بنی نوع کی ہمدردی میں وہ مال خرچ نہ کرو۔ جو تمہارا پیارا مال ہے۔ غریبوں کا حق ادا کرو۔ مسکینوں کو دو مسافروں کی خدمت کرو۔ اور فضولیوں سے اپنے تئیں بچاؤ۔ یعنے بیاہوں شادیوں میں اور طرح طرح کی عیاشیوں کی جگہوں میں اور لڑکا پیدا ہونے کی رسوم وغیرہ میں جو اسراف سے مال خرچ کیا جاتا ہے اس سے اپنے تئیں بچاؤ۔ تم ماں باپ سے نیکی کرو۔ اور قریبیوں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے اور ہمسایہ سے جو تمہارا قریبی ہے۔ اور ہمسایہ سے جو بیگانہ ہے۔ اور مسافر اور نوکر اور غلام اور گھوڑے اور بکری اور بیل اور گائے سے اور حیوانات سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں۔ کیونکہ خدا کو جو تمہارا خدا ہے یہی عادتیں پسند ہیں۔ وہ لاپرواہوں اور خود غرضوں سے محبت نہیں کرتا۔ اور ایسے لوگوں کو نہیں چاہتا۔ جو بخیل ہیں۔ اور لوگوں کو بخل کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور اپنے مالوں کو چھپاتے ہیں یعنے محتاجوں کو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کچھ نہیں ؛

توحید کی تعلیم

۱۰۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ توحید جیسی پاک تعلیم دنیا میں قائم ہوئی۔ اور شرک جیسی منحوس بدی دور ہوئی۔ آپ کی بعثت سے پہلے تمام روئے زمین پر شرک پھیلا ہوا تھا۔ کوئی سورج کی پرستش کرتا تھا۔ کوئی ستاروں کی کوئی آگ کی کوئی پانی کی کوئی درختوں کی کوئی پتھروں کی۔ الغرض یہ انسانی ہستی جو کہ مخلوقِ خدا میں سب سے بالا ہستی ہے۔ اپنے مشرکانہ خیالات کی وجہ سے ایسی پستی میں پڑی ہوئی تھی۔ کہ اپنی جنس کی قربانی پتھروں کی خودساختہ مورتوں کے سامنے دینے تک سے گریز نہ کرتی تھی۔ اس لئے اپنی جنس کو حیوانات سے کیا جمادات سے بھی کمتر ثابت کرتی تھی۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے توحید کی تعلیم دے کر انسانوں کو اپنے اشرف درجہ پر از سر نو قائم کر دیا۔ اور اس کو مردہ حالت سے زندہ حالت میں کر دیا۔ بلکہ حقیقی زندگی جو کہ خدا تعالےٰ کے ساتھ سچے تعلق سے پیدا ہوتی ہے۔ ان کے اندر پیدا کر دی۔ آپ نے اللہ تعالےٰ کے پیارے چہرے کو دیکھ کر اس کی میٹھی اور دلکش آواز کو سنکر اس کے رنگا رنگ کے پیار کو دیکھ کر ہاں اس کی رحمت سے زندہ کلام حاصل کر کے مخلوقِ خدا کو توحید کا یوں وعظ فرمایا۔ یا ایھا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم والذین من قبلکم یعنی اے مخلوقِ انسانی تو اپنے رب کی عبادت کر جس کی طاقت یہ ہے۔ کہ تمہارے جیسا وجود پیدا کر دیا۔ جو عالمِ صغیر ہے اور اس مخلوق کو بھی جو تم سے پہلے تھی پیدا کیا۔ تم اپنے نفس میں غور کر کے نہیں دیکھتے۔ کیا بادشاہ تم کو بنایا ہے۔ تمہارے اندر کیسی بلند پروازیاں رکھی ہیں۔ تمہارے اندر کیسے جذبات رکھے ہیں۔ اور کیسی حسیات تمہارے اندر ہیں۔ پھر تم سوچو اور تلاش کرو۔ کہ کیا تمہاری ان تمام خواہشوں کو پورا کرنے والی اور تسلی دینے والی چیز مخلوق میں مل سکتی ہے نہیں ہرگز نہیں۔ تمہیں تمہارا رب ہی ہاں وہ رب جس نے تم کو پیدا کیا۔ اور جس نے تم کو تدریجی ترقی دی۔ اور وہ جو تمہارا مالک ہے تسلی دے سکتا ہے۔ اگر آج تم یہ سبق پڑھ کر ان تمام معبودانِ باطلہ کو ترک کر کے اپنے رب کی عبادت میں لگو گے۔ تو کل تمہیں وہ ایک خدا نظر آئے گا۔ اور تم دیکھو گے جس چیز کا تم آج اپنے آپ کو محتاج سمجھتے ہو۔ کل وہ چیز اللہ تعالےٰ کے ساتھ سچے تعلق کے پیدا ہو جانے کے بعد تمہیں اپنی خادم نظر آئے گی ؛

غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہایت ہی اعلےٰ پیرایہ میں توحید قائم فرمائی مسلمان کہلانے والوں کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ کیا وہ ان برائیوں سے مجتنب ہیں جن سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ اگر نہیں تو انہیں اپنی اصلاح کرنی چاہیئے پھر یہ دیکھنا چاہیئے کہ جو صفات حاصل کرنے کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائی ہے۔ وہ ان میں پائے جاتے ہیں۔ اگر نہیں تو ان کے حصول کے لئے کوشاں رہنا چاہیئے ؛

خاکسار ڈاکٹر حشمت اللہ قادیان

اتحادِ مذاہب کانفرنس

مختلف مذہبی فرقوں میں محبت اور پریم کی روح پیدا کرنے کے عظیم الشان مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے ترنتارن ضلع امرتسر کے کشادہ دل غیر متعصب اور روادار انسانوں نے مورخہ ۱۶-۱۷-۱۸ اپریل ۱۹۳۷ء کو ایک عظیم الشان اجتماع کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں ہندو، سکھ، مسلمان، عیسائی۔ یہودی وغیرہ تمام مذاہب کو دعوت دی گئی ہے۔ اور یقین ہے کہ ہر فرقہ کے بڑے بڑے پرچارک۔ گیانی مبلغ اور واعظ تشریف لائیں گے۔ اس لئے تمام مذاہب کے پیراؤں سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس جلسہ میں شامل ہو کر ایک اخلاقی و مذہبی و دینی فرض کو ادا کریں اور کوشش کریں۔ کہ مذہبی جھگڑوں کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر کے ہندوستان کو صحیح معنوں میں جنت نشان بنا دیں۔ برادرانِ وطن خصوصاً ترنتارن کے گرد و نواح کے رہنے والوں کی خدمت میں مخلصانہ اپیل کی جاتی ہے۔ کہ اس کانفرنس میں تشریف لا کر مشکور کا موقعہ دیں ؛

نوٹ (۱) جلسہ میں شامل ہونے والی مستورات کے لئے خاص پردہ کا انتظام ہوگا۔

(۲) جلسہ کا پروگرام ایک ہفتہ قبل شائع کر دیا جائے گا ؛

(۳) اس جلسہ میں پولٹیکل کوئی بات نہ ہوگی ؛

(۴) مقرر صاحبان ایک دوسرے کی دل آزاری نہ کریں ؛

(۵) کانفرنس کا پنڈال ریلوے روڈ متصل پارک جوبلی میں ہوگا ؛

المشتہر :۔ سکرٹری مجلس استقبالیہ کمیٹی ترنتارن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

30

وحی الٰہی میں غیر مبائعین کے فتنہ کا ذکر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ نے حال میں ایک رسالہ "خلافت احمدیہ کو مٹانے اور جماعت احمدیہ کو منتشر کرنے کے لئے اہل پیغام کے بعض خاص کارنامے" کے نام سے شائع کیا ہے۔ اس کی تمہید میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات سے ثابت کیا ہے۔ کہ غیر مبائعین کے فتنہ کے متعلق خدا تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وقتاً فوقتاً مطلع فرماتا رہا ہے۔ اور آخر وہ خدائی نوشتے پورے ہو کر رہے۔

ذیل میں احباب جماعت کے ازدیاد ایمان کے لئے وہ حصہ درج کیا جاتا ہے۔ اس سے وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جو سرکردہ غیر مبائعین کی اصل حقیقت سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو یہ سمجھ کر ان کے ساتھ وابستہ کئے ہوئے ہیں۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کی اشاعت کر رہے ہیں:۔

(۱)

"میں نے دیکھا کہ اپنی جماعت کے چند آدمی کشتی کر رہے ہیں۔ میں نے کہا آؤ میں تم کو ایک خواب سناؤں۔ مگر وہ نہ آئے میں نے کہا۔ کیوں نہیں سنتے۔ جو شخص خدا کی باتیں نہیں سنتا وہ دوزخی ہوتا ہے" (تذکرہ صفحہ ۴۳۹)

یہ بات اہل پیغام میں نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔ جو ایک طرف جماعت سے برسرپیکار رہیں۔ اور دوسری طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل شدہ خدا تعالےٰ کی باتوں کی تحقیر کرتے ہیں۔ چنانچہ مولوی محمد علی صاحب اپنے رسالہ شناخت ماموریں کے صفحہ ۲۰ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بہتان باندھتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"حضرت صاحب نے لکھا ہے۔ کہ میں اپنے الہامات کو کتاب اللہ اور حدیث پر عرض کرتا ہوں۔ اور کسی الہام کو کتاب اللہ اور حدیث کے مخالف پاؤں تو اسے کھنگار کی طرح پھینک دیتا ہوں"

حالانکہ حضورؑ نے ایسا ہرگز ہرگز نہیں نہیں لکھا۔ البتہ آپ نے آئینہ کمالات اسلام کے صفحہ ۲۱ پر یہ تحریر فرمایا ہے کہ میری ہر ایک وحی تمام کی تمام خالصاً صحیح اور شریعت کے مطابق ہوتی ہے اور اس میں قطعاً کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ اور اگر بفرض محال وہ اس کے خلاف ہوتی تو ہم بلا استثناء اپنی ساری کی ساری وحی کو ردی چیز اور کھنگار کی طرح پھینک دیتے۔ مگر اس میں نہ حدیث کا کوئی لفظ ہے۔ نہ یہ کہ آپ کو کبھی کوئی الہام خلاف شریعت بھی ہوا ہے اور نہ یہ کہ آپ نے اپنے کسی الہام کو کبھی خلاف شریعت پا کر کھنگار کی طرح پھینکا ہے۔ نیز حضور اعجاز احمدی کے صفحہ ۳۰ پر فرماتے ہیں "ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں۔ اور میری وحی کے معارض نہیں۔ اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں" اسی طرح مولوی امروہی صاحب نے پیغامی فتنہ میں مبتلا ہو جانے پر اعلان کیا تھا۔ کہ "میرے نزدیک حدیث ضعیف بھی اقوال والہامات سے مقدم ہے"

(اشتہار ضروری بر ٹائیٹل القول الممجد)

(۲)

"بعض بدقسمت ایسے ہیں۔ کہ شریر لوگوں کی باتوں سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں اور بدگمانی کی طرف ایسے دوڑتے ہیں۔ جیسے کتا مردار کی طرف ..... مجھے وقتاً فوقتاً ایسے آدمیوں کا علم بھی دیا جاتا ہے مگر اذن نہیں دیا جاتا۔ کہ ان کو مطلع کروں کئی چھوٹے ہیں جو بڑے کئے جائیں گے۔ اور کئی بڑے ہیں جو چھوٹے کئے جائیں گے پس مقام خوف ہے" (تذکرہ صفحہ ۴۹۶)

(۳)

"وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِنَّھُمْ مُّغْرَقُوْنَ ..... یہ الہام خاص دوستوں کے لئے ہے" (تذکرہ صفحہ ۵۵۵)

یہ بدظنی بھی اہل پیغام کے اکابر میں نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔ مولوی عبدالرحیم صاحب نیر حلفیہ شہادت دیتے ہیں۔ کہ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں ایک دفعہ مجھے کہا تھا۔ کہ ہم محنت سے روپیہ کما کر بھیجتے ہیں۔ اور وہاں بیوی صاحبہ (حضرت ام المومنین) کی ایک کڑی (زیور) بن جاتی ہے۔ اس پر ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب سے حلفی بیان طلب کیا گیا تھا۔ مگر وہ خاموش رہے۔ اور مولوی سید سرور شاہ صاحب بیان کرتے ہیں۔ کہ توسیع مسجد مبارک کے لئے تحریک چندہ کے سلسلہ میں مولوی محمد علی صاحب، خواجہ کمال الدین صاحب اور میں ہم تینوں قصبہ کڑیانوالہ ضلع گجرات گئے۔ اور راستہ میں آتے اور جاتے ہوئے خواجہ صاحب نے مولوی محمد علی صاحب کی موجودگی میں میرے پاس ایسی باتیں کیں کہ ہمارا روپیہ زیورات اور کپڑوں پر ہی خرچ ہو جاتا ہے۔ اور ان باتوں کی تصدیق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان خطوط سے بھی ہوتی ہے۔ جو اخبار الحکم جلد ۹ ۱۱ کے حوالہ سے اور رسالہ "مکتوبات حضرت مسیح موعودؑ بنام مولوی عبداللہ صاحب سنوری" کے حوالے سے اس رسالہ کے صفحہ ۵ پر درج کئے گئے ہیں۔

(۴)

"خدا دو مسلمان فریق میں سے ایک کا ہوگا۔ پس یہ پھوٹ کا ثمرہ ہے۔ اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَةً۔ اِنِّیْ مَعَ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ طوفان آیا۔ وہی طوفان۔ شر آئی" (تذکرہ صفحہ ۶۶۲)

(۵)

"کیا دیکھتا ہوں۔ کہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن گیا ہوں ..... اور ایسی صورت واقعہ ہے۔ کہ ایک گروہ خوارج کا میری خلافت کا مزاحم ہو رہا ہے۔ یعنی وہ گروہ میری خلافت کے امر کو روکنا چاہتا ہے۔ اور اس میں فتنہ انداز ہے۔ تب میں نے دیکھا۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس ہیں۔ اور شفقت اور تودّد سے مجھے فرماتے ہیں۔ کہ یا علی دَعْھُمْ وَاَنْصَارَھُمْ وَزِرَاعَتَھُمْ۔ یعنی اے علی ان سے اور ان کے مددگاروں اور ان کی کھیتی سے کنارہ کر۔ اور ان کو چھوڑ دے اور ان سے منہ پھیر لے۔ اور میں نے پایا۔ کہ اس فتنہ کے وقت صبر کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مجھ کو فرماتے ہیں۔ اور اعراض کے لئے تاکید کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ تو ہی حق پر ہے۔ مگر ان لوگوں سے ترک خطاب بہتر ہے"

(تذکرہ صفحہ ۲۰۷، ۲۰۸)

(۶)

"صحیح مسلم میں یہ جو لکھا ہے۔ کہ حضرت مسیح دمشق کے منارہ سفید شرقی کے پاس اتریں گے ...... اس جگہ ایسے قصبہ کا نام دمشق رکھا گیا ہے۔ جس میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو یزیدی الطبع اور یزید پلید کی عادت اور خیالات کے پیرو ہیں .... کیونکہ دمشق پایہ تخت یزید ہو چکا ہے۔ اور یزیدیوں کا منصوبہ گاہ جس سے ہزارہا طرح کے ظالمانہ احکام نافذ ہوئے ..... اب مثیل دمشق عدل اور ایمان پھیلانے کا ہیڈ کوارٹر ہوگا۔ کیونکہ اکثر نبی ظالموں کی بستی میں ہی آتے رہے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ لعنت کی جگہوں کو برکت کے مکانات بناتا رہا ہے ..... اور اس بارے میں قادیان کی نسبت مجھے یہ بھی الہام ہوا کہ۔ اخرج منہ الیزیدیون یعنی اس میں یزیدی لوگ پیدا کئے گئے ہیں"

(تذکرہ صفحہ ۱۷۸، ۱۷۹)

جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے وقت قادیان میں یزیدی طبع لوگوں یعنی مرزا امام الدین وغیرہ کا غلبہ تھا۔ اور انہی کے ظالمانہ احکام چلتے تھے۔ جنہیں اس وحی الٰہی کے مطابق اللہ تعالےٰ نے نابود کرکے قادیان کو ان سے پاک کیا

اسی طرح حسن و احسان میں آپ کے نظیر موعود کے بحیثیت خلیفۃ المسیح کھڑے ہونے کے وقت یہاں پر ان لوگوں کا غلبہ اور زور تھا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی خلافت کو مٹانا چاہتے تھے۔ سو اللہ تعالےٰ نے ان لوگوں کے وجود سے اس پاک بستی کو اس طرح سے پاک کیا کہ انہیں یہاں سے نکال کر لاہور میں جا ڈالا۔ اور اس طرح سے ان لوگوں کے ظہور کے ساتھ دوبارہ اور دوُر رنگ میں یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ اور وہ اس کے اصل مصداق ثابت ہوئے اور اس جگہ یہ بھی یاد رہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے براہین حصہ پنجم کے صفحہ ۷۸ پر براہین حصہ چہارم کی وحی الٰہی کے ترجمہ کے متعلق ایک ضروری ہدایت بیان فرمائی ہے۔ جو اس مقام پر بھی پورے طور پر رہنمائی کرتی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

"براہین احمدیہ میں جو کلمات الٰہیہ کا ترجمہ ہے۔ وہ بباعث قبل از وقت ہونے کے کسی جگہ مجمل ہے۔ اور کسی جگہ معقولی رنگ کے لحاظ سے کوئی لفظ حقیقت سے پھیرا گیا ہے۔ یعنی صَرْفٌ عَنِ الظَّاہِر کیا گیا ہے۔ اور چونکہ اصل کلام موجود ہے۔ اس کے پڑھنے والوں کو چاہیئے۔ کہ کسی ایسی تاویل کی پرواہ نہ کریں۔ جو پیشگوئی کے ظہور سے پہلے کی گئی ہو۔ اور اس کو اجتہادی غلطی سمجھ لیں"۔

(۷)

"مولوی محمد علی صاحب کو رؤیا میں کہا آپ بھی صالح تھے۔ اور نیک ارادہ رکھتے تھے۔ آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ" تذکرہ صفحہ ۴۷۸۔

(۸)

"رؤیا دیکھا کہ مولوی محمد علی صاحب نے مجھ سے کہا کہ آپ چلے جائیں۔ میں قادیان چلا گیا ہوں۔ اور میں وضو کر رہا ہوں اور فکر میں ہوں کہ ہم کیوں چلے آئے۔ مچلکہ دیا ہوا تھا۔ خواجہ کمال الدین صاحب سے مشورہ کر لیتے"۔ (تذکرہ صفحہ ۴۷۹)

(۹)

"میں نے دیکھا کہ مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم آ رہے ہیں۔ . . . مولوی صاحب مرحوم نے ایک چیز نکال کر مجھے بطور تحفہ دی۔ اور کہا کہ بشپ جو پادریوں کا افسر ہے۔ وہ بھی اس سے کام چلاتا ہے۔ وہ چیز اس طرح سے ہے جیسا کہ خرگوش ہوتا ہے۔ بادامی رنگ۔ اس کے آگے ایک بڑی نالی لگی ہوئی ہے اور نالی کے آگے قلم لگا ہوا ہے۔ اس نالی کے اندر ہوا بھر جاتی ہے۔ جس سے وہ قلم بغیر محنت کے بآسانی چلنے لگتا ہے۔ میں نے کہا کہ میں نے تو یہ قلم نہیں منگوایا۔ مولوی صاحب نے فرمایا کہ مولوی محمد علی صاحب نے منگوایا ہوگا۔ میں نے کہا اچھا میں مولوی صاحب کو دیدونگا" تذکرہ صفحہ ۶۲۳، ۶۵۵

(۱۰)

"میں نے دیکھا کہ خواجہ پاگل ہو گیا ہے اور مجھ پر اور مولوی (نور الدین) صاحب پر مسجد کی چھت پر چڑھ کر حملہ کرنا چاہتا ہے۔ میں نے کسی کو کہا کہ اس کو مسجد سے باہر نکال دو مگر وہ خود ہی سیڑھیوں سے نیچے اتر گیا"۔

(رسالہ کشف الاختلاف مولوی سید سرور شاہ صاحب و برکات خلافت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی صہ ۳۱ مفہوم۔)

(۱۱)

شَرُّ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ۔ میں ان کو سزا دوں گا۔ میں اس عورت کو سزا دوں گا" تذکرہ صفحہ ۵۰۶ و ۵۰۷ (ترجمہ۔ ان لوگوں میں سے شریر یا ان لوگوں کی شرارت جن پر تو نے انعام کیا ہے۔

(۱۲)

"شیخ رحمت اللہ صاحب کی ایک گھڑی میرے پاس ہے . . . . اتنے میں گھڑی گر گئی اور اس جگہ کے قریب ہی گری ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اس کو تلاش کرو ایسا نہ ہو کہ محمد حسین نالش کرے"۔ تذکرہ صہ ۵۰۸

(۱۳)

"لاہور میں ایک بے شرم ہے۔ دُنیا لک ولافلاک" تذکرہ صہ ۶۵۱ (ترجمہ) تجھ پر اور [illegible]

احباب کو تبلیغی سٹ خریدنے کے متعلق تحریک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برادران کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ ملک فضل حسین صاحب منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان نے تبلیغی سٹوں کے متعلق چند ماہ گزرے احباب جماعت میں یہ تحریک کی تھی۔ کہ ان انگریزی۔ اردو۔ فارسی کتابوں کے سیٹ خرید کر دنیا کے تمام ممالک کے بڑے بڑے آدمیوں کو بھجوائیں اور مشہور لائبریریوں میں رکھوائیں تاکہ اسلام اور احمدیت کا پیغام دنیا کے کونہ کونہ تک آسانی کے ساتھ پہنچ جائے خوشی کی بات ہے۔ کہ احمدی بھائیوں اور بہنوں نے اس تجویز کو پسند کیا اور بہتوں نے سیٹ خرید کر صیغہ دعوۃ و تبلیغ کی معرفت بیرون ہند بھجوانے کی منظوری دی۔ اور بعض نے آرڈر دیا مگر قیمت بعد میں ادا کرنے کا وعدہ فرمایا۔ لیکن افسوس کہ اس کے بعد ملک صاحب موصوف اچانک بیمار ہو گئے۔ اور ان کی طرف سے پھر دوستوں کو بقایا صاف کرنے کی تحریک نہ کی جا سکی۔ مگر اب جب کہ بیرونی ممالک کے مبلغین یہ تبلیغی سٹ مانگ رہے ہیں۔ اور ان کے حلقہ اثر میں لٹریچر کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھجوائیں۔ گذشتہ دنوں مولوی جلال الدین صاحب شمس نے لنڈن سے اور چودھری ایاز صاحب نے ہنگری سے بھی بذریعہ خطوط دوستوں کو توجہ دلائی تھی۔ چنانچہ ان کے خطوط چھپ جانے کے بعد دوستوں کو اس طرف توجہ ہو رہی ہے۔ اور سیٹ باہر بھجوائے جا رہے ہیں۔ مگر ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ جن جن دوستوں نے پیشتر ازیں اپنے اپنے آرڈر بک ڈپو کو دیئے تھے اور ان کو قیمت باقساط ادا کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ وہ اگر اپنی اقساط جلد ادا فرما دیں تو ہمیں ان تبلیغی سیٹوں کی بہت کافی تعداد بکڈپو سے مل سکتی ہے۔ جنہیں ہم لنڈن ہنگری۔ جاپان اور دیگر ممالک میں جلد سے جلد بھیج سکتے ہیں۔ ہمیں توقع ہے۔ کہ جن دوستوں نے شرح صدر سے اس تحریک میں حصہ لیا اور وہ دنیا کے کونے کونے میں تبلیغ حق پہنچانے کا ثواب حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ دیر نہ کریں گے۔ بلکہ حتی الامکان اپنے بقایا وعدے پورے کر کے ہمیں اس قابل بنا دیں گے۔ کہ سیٹ ہذا باہر بھجوا سکیں۔ اس کے متعلق منیجر صاحب بکڈپو کی طرف سے اخبار میں بھی اعلان ہوا ہے۔ اور اب صیغہ دعوۃ و تبلیغ دوستوں کو مزید توجہ دلانے کے لئے بذریعہ اخبار اعلان کرتا ہے۔ امید کہ دوست اپنے وعدوں کو جلد پورا کرنے کی کوشش کریں گے

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام بابت سنہ ۱۹۳۷ء

امسال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی کتب (۱) سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب (۲) سراج منیر (۳) پیغام صلح (۴) لیکچر لاہور (۵) لیکچر سیالکوٹ بطور نصاب مقرر کی جاتی ہے۔ امتحان مورخہ ۷ نومبر ۱۹۳۷ء بروز اتوار ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی کتب ایک ایسا خزانہ ہیں۔ کہ جن کی قدر و قیمت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اور ایک ایسا پر امن ہتھیار ہیں۔ کہ جس کے سامنے کوئی مخالف نہیں ٹھہر سکتا۔ مگر خزانہ اور ہتھیار تبھی مفید ہو سکتے ہیں۔ کہ انسان ان کو استعمال کرے۔ پس میں احباب جماعت کو پُر زور توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ تاکہ وہ اس بیش بہا خزانہ سے مستفید ہوں خصوصاً سیکرٹریان تعلیم و تربیت اس طرف توجہ فرمائیں۔ درخواستیں نظارت تعلیم و تربیت کی طرف آنی چاہئیں (ناظر تعلیم و تربیت)

31

اڑیسہ پراونشل انجمن احمدیہ کا پہلا تنظیمی جلسہ

اللہ تعالےٰ کے فضل اور کرم سے یہ جلسہ ۲۱ مارچ ۱۹۳۶ء کو کٹک میں منعقد ہوا۔ جس میں شمولیت کے لئے جناب مولوی ظہور حسین صاحب مبلغ نمائندہ سلسلہ عالیہ مرکز سے تشریف لائے۔ اڑیسہ کے مختلف مقامات مثلاً سونگڑہ۔ کیرنگ۔ کندرا پاڑا۔ پوری۔ نگریا۔ بالیسر۔ سری پار سیرلو۔ خوردہ سے عہدیداران پراونشل اور دیگر مہمان ۵۳ کی تعداد میں شریک ہوئے۔ جن میں قابل ذکر اصحاب جناب مولوی سید عبد الحلیم صاحب۔ مولوی سید محمد احمد صاحب۔ مولوی سید عبد السلام صاحب۔ مولوی سید عبد المنعم صاحب بی۔ اے و مولوی سید فیاض الدین صاحب مولوی سید صمصام علی صاحب۔ مولوی سید رسول بخش صاحب۔ شیخ شاہجہاں صاحب مکرم علی خاں صاحب کیرنگ اور مکرم علی خاں صاحب نگریا ہیں۔

پہلا اجلاس ۱۰ بجے سے ایک بجے تک اور دوسرا اجلاس ۲½ بجے سے ۶ بجے تک ہوا۔ دونوں اجلاسوں میں جناب مولوی ظہور حسین صاحب صدر نے شعبہائے دعوت و تبلیغ۔ امور عامہ امور خارجہ۔ تعلیم و تربیت۔ بیت المال اور تالیف و تصنیف کے متعلق حضرت امیر صاحب اور دیگر اہل الرائے احباب سے مشورے لئے۔ اور آئندہ پراونشل انجمن کے کام کرنے کے لئے ایک سکیم مرتب کرائی۔ اور عہدیداران کے فرائض واضح کئے۔

آخر میں صاحب مولوی عبد الستار صاحب ایم۔ اے امیر پراونشل انجمن احمدیہ نے جناب صدر جلسہ کا جناب ناظر صاحب دعوت و تبلیغ کا اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ دعا پر بخیر و خوبی ختم ہوا۔

خان صاحب مولوی سید ضیاء الحق صاحب پریذیڈنٹ جماعت سونگڑہ خاص طور پر قابل شکریہ ہیں۔ جنہوں نے باوجود بیمار ہونے کے کوشش کرکے سونگڑہ کے احباب کو جلسہ میں شریک ہونے کے لئے بھیجا۔ اور جلسہ میں مدد دی۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز قریشی محمد حنیف صاحب قمر آل انڈیا سائیکل ٹورسٹ بھی قابل شکریہ ہیں۔ کہ قبل از جلسہ تشریف لاکر انتظام جلسہ میں تعاون کیا۔ اور مولوی سید صمصام علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت کیرنگ بھی شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے کافی احباب کو ساتھ لاکر انتظام خورونوش میں بہت عمدہ مدد دی رات کے ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک احمدیہ پنچایت جس کے صدر حضرت امیر صاحب تھے سید خلیل اللہ صاحب احمدی کنکی اور شیخ احمد اللہ احمدی کندرا پاڑا کے ایک پرانے تنازعہ کا خوش کن فیصلہ کیا۔ جس کو دونو فریق نے بسر و چشم قبول کرکے اچھا نمونہ دکھایا

خاکسار کالے خاں۔ سکرٹری۔

احمدیہ سری پار ضلع پوری

چمبہ کے احمدیوں کے متعلق ایک غلط بیانی کی تردید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ چند دن ہوئے چمبہ کے بعض اعلیٰ افسروں کو جب بعض شرارتی لوگوں کے متعلق اس قسم کی رپورٹیں پہنچیں۔ کہ وہ شرارت کر رہے ہیں۔ جب اس کا علم ان اشخاص کو ہوا۔ جو ایسی باتوں کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ تو بجائے اس کے کہ وہ اپنی پوزیشن کو صاف کرتے۔ انہوں نے بعض اور ذرائع کو عمل میں لاکر بعض ذمہ دار افسروں کو دھوکہ دینے کی کوشش کی۔ اور یہ ظاہر کرنا چاہا۔ کہ چمبہ میں جو شورش پیدا کی جا رہی ہے۔ اس کی تہ میں جماعت احمدیہ قادیان کے افراد ہیں۔ حالانکہ چاہئیے یہ تھا۔ کہ کسی اور پر الزام لگانے کی بجائے اپنی صفائی پیش کرتے۔ میں ریاست کے ذمہ دار افسروں سے گذارش کرتا ہوں۔ کہ دراصل اسی قسم کے لوگ شرارت کی اصل جڑ ہوتے ہیں۔ جو ایک مذہبی جماعت کو اپنے مفاد یا بچاؤ کی خاطر پولیٹیکل کہتے۔ یا بعض اور بیہودہ اعتراض کرتے ہیں۔ حکام چمبہ کو چاہئیے۔ اس قسم کے فتنہ انگیز لوگوں کا خیال رکھیں۔ جو کہ ریاست کے ذمہ دار افسروں اور ایک مذہبی جماعت میں کشیدگی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان لوگوں سے بھی گذارش کرتے ہیں۔ کہ وہ ایسے طریقوں سے کام لینے کی کوشش نہ کریں۔ جو شرافت اور انسانیت کے لئے باعث عار ہوں۔

(نامہ نگار)

کامیاب طلبا بورڈنگ تحریک جدید

از جماعت پنجم تا نہم

۱	مبارک احمد جماعت نہم	۱۹	نصیر الدین	۳۷	نور محمد
۲	محمد یوسف	۲۰	سلطان عالم	۳۸	رشید احمد ملک
۳	اقبال احمد	۲۱	فضل حق جماعت ہشتم	۳۹	ظفر اسد خاں
۴	عبد الرحمٰن	۲۲	مسیح الدین	۴۰	عبد الرزاق ششم
۵	سید فضل احمد	۲۳	عبد الصمد شیخ	۴۱	مبارک احمد
۶	انور احمد	۲۴	محمد عثمان	۴۲	عبد السلام وزیرآبادی
۷	اعجاز احمد	۲۵	سلیم الدین	۴۳	عبد الحفیظ وزیرآبادی
۸	بشیر محمد	۲۶	محمد افضل	۴۴	محمد اسحق فسٹ
۹	یحییٰ بن عیسیٰ	۲۷	سلطان احمد	۴۵	نور الدین الہ دین
۱۰	ظہور الدین	۲۸	صادق حسین	۴۶	یوسف احمد الہ دین
۱۱	نسیم اسد	۲۹	محمد محمود جان	۴۷	ناصر احمد مرزا
۱۲	عبد الصمد خاں	۳۰	عبد السلام شملوی		
۱۳	عزیز احمد	۳۱	عبد الرشید جماعت ہفتم	۴۸	عبد الغفور
۱۴	بشیر احمد راجہ	۳۲	فیاض احمد	۴۹	محمد مصطفےٰ
۱۵	محمد اسحٰق آنگی	۳۳	قدرت اللہ	۵۰	ناصر احمد شیخوپوری
۱۶	نصر اللہ خاں	۳۴	بشیر الدین	۵۱	غلام احمد انبالوی
۱۷	عبد الباری	۳۵	محمد یوسف خاں	۵۲	مبارک احمد
۱۸	محمد اشرف	۳۶	عبد السلام مردانی	۵۳	ناصر احمد قادیانی

۵۴	مفیض المعارف	۶۰	عبد الکریم	۶۷	میاں محمد احمد
۵۵	عبد الوہاب	۶۱	غلام علی	۶۸	محمد عظیم
۵۶	محمد اسحٰق منٹگمری	۶۲	محمد ارشاد	۶۹	جلال الدین
۵۷	شفیق الرحمٰن	۶۳	عبد الرشید	۷۰	فتح محمد
۵۸	سعید احمد آنگی	۶۴	نور محمد	۷۱	محمد ادریس
	جماعت پنجم	۶۵	رشید احمد	۷۲	مبارک احمد
۵۹	ضیاء الدین	۶۶	غلام احمد		

سپرنٹنڈنگ بورڈنگ تحریک جدید۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ضروری اعلان

چونکہ میری زوجہ مطلقہ حسینا بیگم کے اور میرے درمیان تنازعہ دار القضا میں ہے۔ دریں صورت مساۃ مذکورہ کو کوئی حق نہیں کہ میرے مکان مملوکہ و مقبوضہ محلہ دار الفضل کو جس میں میں رہتا ہوں۔ کسی ناواقف کو دہوکہ دیکر اور اپنی ملکیت بتا کر رہن یا بیع کر دے اور راہن یا مشتری ایسی صورت میں زیر بار ہو جائے اور مالی نقصان اٹھائے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ تا ہر شخص آگاہ ہو کر نقصان سے محفوظ رہے۔ خاکسار حکیم عبید اللہ بسمل قادیان

ہر خاص و عام کو اطلاع

پانچسو روپیہ کا نقد انعام

ڈاکٹر فرانس کا علاج کمزوری وغیرہ جو شخص اس طلا کو بیکار ثابت کر دے۔ اس کو پانچسو روپیہ کا نقد انعام دیا جاویگا۔ یہ روغن ڈاکٹر فرانس نے بڑی جانفشانی اور جدید تجربہ سے طیار کیا ہے جو مثل بجلی کے اپنا اثر رکھتا ہے۔ اس کا اثر ایک ہی روز میں معلوم ہو جاتا ہے۔ جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں۔ فوراً اس طلاء سے فائدہ حاصل کریں۔ اس طلاء سے ہزاروں مریض بفضل تعالیٰ شفایاب ہو چکے ہیں۔ یہ ۲۳ سال سے ہندوستان میں فروخت ہو رہا ہے۔ احمدی بھائی بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے استعمال میں کسی موسم کی خصوصیت نہیں اور نہ ہی آبلہ پڑتا ہے۔ طلاء کے ہمراہ حب مقوی باہ بھی روانہ ہوتی ہیں یہ مکمل علاج ہے۔ اس سے بہتر کوئی اور طلاء اس مرض کیواسطے مفید ثابت نہیں ہوا قیمت ایک بکس ۳ روپے چار بکس ۸

ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو۔ رڑکی۔ یو۔ پی۔

ریشمی ململ

قمیض جمپر کیلئے نہایت ہی مضبوط و شاندار رنگین و سفید کپڑا ہے رنگ پختہ یہ شرط ہے۔ کہ اگر اس میں ایک تار بھی سوت کا ثابت کر دیں نوسو روپیہ انعام عرض ۲۷ انچ قیمت ۹ گز ۲ روپے آٹھ آنہ محصول ۸ پچاس گز تیرہ روپے محصول معاف سو گز تئیس روپے محصول معاف اخبار کا حوالہ ضرور دیں

پتہ منیجر پنجاب اینڈ کشمیر سٹور ۳۳ لودہانہ پنجاب

اشتہار نیلام

درمعاملہ جائداد لالہ ہرکشن لال دیوالیہ

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ ایک عدد کوٹھی واقعہ نمبر ۱۰ فیروز پور روڈ لاہور جس میں قریباً چالیس کنال زمین ہے۔ بروز اتوار مورخہ ۱۱ اپریل ۳۷ء بوقت دس بجے صبح سے شام کے چار بجے تک بر سر موقعہ نیلام کی جائے گی۔ اور اختتام بولی پر بولی دہندہ سے بولی کا زرچہارم وصول کیا جائے گا۔

بقایا شرائط نیلام موقعہ پر سنائی جائیں گی۔ مزید تفصیل ہمارے دفتر سے صبح دس بجے سے شام کے چار بجے تک حاصل کی جا سکتی ہیں

حسب الحکم عدالت العالیہ لاہور

خواجہ نذیر احمد سپیشل آفیشل ریسیور پنجاب و دہلی

۱۰۔۱۱ اے ایبٹ روڈ لاہور

جھنگ مگھیانہ کے مشہور کھیسوں کا کارخانہ

نہایت ہی اعلیٰ خوبصورت پائیدار مختلف رنگوں اور نمونہ کے کھیسوں کا سٹاک موجود ہے۔ احباب کرام آرڈر دیکر احمدیہ کارخانہ سے فائدہ اٹھائیں مال حسب منشاء اور عاجلی قیمت پر ارسال خدمت ہوگا۔ نوٹ:۔ ریلوے سٹیشن اور ڈاکخانہ کا پورا پتہ تحریر فرمائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ قاضی غلام حسن احمدی متصل مسجد احمدیہ خطیب مسجد احمدیہ مگھیانہ جھنگ پنجاب

پانچواں ایڈیشن

مخزن نعمت

کتاب "مخزن نعمت" میں ہر قسم کے ماکولات مثلاً ہر قسم کے سالن ہر طرح کی بھریاں شب دیگ قسم قسم کے پلاؤ زردہ متنجن بریانی دوپیازے قسم قسم کے کباب بھرتے دالیں مچھلی ٹِبے وغیرہ انواع واقسام کے مقوی حلوے کئی قسم کی کھیریں اور کھچڑیاں سویاں پڈنگ قسم قسم کے نان پراٹھے۔ دوپڑ۔ پوری کتلمہ باقرخانی بیسنی طرح طرح کی خستہ اور لذیذ مٹھائیاں مثلاً بالوشاہی جلیبی شکرپارے کھجور گلاب جامن قسم قسم کے لڈو۔ گل گلے۔ پیڑے۔ برفی۔ قلاقند۔ ریوڑی۔ گزک۔ رس گلے۔ الائچی دانے اکبریاں اور اندرسے وغیرہ اور انواع واقسام کے مفرح اور خوش ذائقہ شربت مثل بادام۔ سیب انار خشخاش شہتوت۔ لیموں صندل بنفشہ۔ عناب سکنجبین تیار کرنیکی ترکیبیں درج کی ہیں۔ ہر قسم کے اچار اور ہر طرح کے مربے تیار کرنا نیز بگڑے ہوئے کھانوں کو درست کر لینا مچھلی کا کانٹا گلانے کی ترکیب تازہ اور باسی دودھ کی پہچان گندے انڈوں کی شناخت مکھن گھی اور پنیر کے متعلق ہدایات کھانا کھانے اور کھلانے کے پسندیدہ طریقے اور آداب درج ہیں قیمت صرف ایک روپیہ معہ محصول ڈاک۔

ہندوستانی کتب خانہ ماڈل ٹاون۔ لاہور

دوائی اٹھرا

حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ ہچکی۔ دردسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی۔ چھالے۔ خون کے دھبے پڑتا دیکھتے ہیں۔ بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نور الدین صاحب شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے اسکے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے۔ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

32

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغ انگلستان اور مجاہد ہنگری کے خط آپ نے پڑھ لئے

اب تین خط اور بھی پڑھ لیجئے

تاکہ آپ کو معلوم ہو سکے۔ کہ جن بھائیوں اور بہنوں کو دنیا کے کونے کونے میں پیغام حق پہنچانے کی تڑپ ہے۔ اور وہ چاہتے ہیں۔ کہ زمین کے کناروں تک اسلام اور احمدیت کی ضیا پھیل جائے۔ انہوں نے اس موقعہ سے کس طرح فائدہ اٹھایا۔ اور تبلیغ کا ثواب حاصل کرنے میں سبقت اختیار کی امید ہے کہ باقی دوست بھی اپنے ان بھائیوں اور بہنوں کے اخلاص کا تتبع کرتے ہوئے اس موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔ اور بکڈپو کے انگریزی سیٹ خرید خرید کر لندن۔ ہنگری اور دیگر ممالک کے مبلغین کو بھجوائیں گے۔ تاکہ وہ انہیں مناسب ہاتھوں تک پہنچا سکیں انگریزی سیٹ کی پہلے ۱۸ روپے قیمت تھی۔ مگر اب محض تبلیغ کی خاطر صرف پانچ روپے کر دی ہے۔ تاکہ نادار سے نادار بھائی اور بہن بھی اس کار خیر میں حصہ لے سکے۔ اور گھر بیٹھے اور سفر کی تکلیفیں اٹھائے بغیر ہی تبلیغ کا ثواب حاصل کر سکے:-

۱۔ مکرمی جناب منیجر صاحب بکڈپو۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ۲۵ مارچ کے الفضل میں لنڈن سے جو تبلیغی انگریزی سیٹ طلب کیا گیا ہے میری لڑکی برکات فاطمہ مرحومہ کی جانب سے ایک سیٹ انگریزی لنڈن میں مولوی جلال الدین صاحب شمس کی خدمت میں روانہ فرما دیں۔ اور قیمت معہ محصول ڈاک مجھ سے وصول کریں۔ والدہ میر نور احمد خاں از سکھر سندھ۔

۲۔ مکرمی جناب ملک صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:۔ مبلغ پانچ روپے برائے تبلیغی سیٹ بموقعہ تاجپوشی لندن محاسب صاحب کے نام ارسال ہیں۔ آپ ان سے وصول فرمالیں۔ یہ سیٹ مندرجہ ذیل صاحب کو جن کو درد صاحب بھی جانتے ہیں۔ اور وہ لندن مسجد میں بھی آچکے ہیں پیش کر دیا جائے۔ یہ میرے افسر دہلی میں رہ چکے ہیں۔ اور جب ہی سے زیر تبلیغ بھی ہیں۔ آپ بھی ان کیلئے دعا فرمائیں پتہ۔۔۔ خاکسار غلام حسین احمدی نئی دہلی

۳۔ مکرمی جناب ملک صاحب سلکم اللہ تعالےٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تبلیغی سیٹوں کا سلسلہ تبلیغی میدان میں ایک نہایت مبارک قدم ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اس سکیم کے بدلے جزائے خیر عطا فرمائے۔ میری دیر سے خواہش تھی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کلام کی اشاعت اس پُرفسق و فجور زمانہ میں خصوصیت سے کی جاوے۔ آپ کی یہ سکیم اس خواہش کی تکمیل کے لئے ایک اہم کڑی ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے۔ کہ ہم اس ذریعہ سے تبلیغی فرائض کو کماحقہ پورا کر سکیں۔ میری طرف سے دعوۃ و تبلیغ کو ایک انگریزی ایک عربی اور ایک فارسی سیٹ دیدیں تاکہ شمس صاحب کی تحریک کے مطابق ولائت بھیجے جائیں۔ اور اعلان کردہ قیمت میرے نام پر لکھ لیں۔ دفتر کو ساتھ لکھ دیں۔ کہ ایک سیٹ سابق شہنشاہ ابی سینیا کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت کے واقعہ ہجرت کو یاد دلا کر اسلامی اخوت و مساوات کے رنگ میں انہیں تبلیغ کی جائے۔ ممکن ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے دل کو قبولیت حق کے لئے کھول دے۔ باقیماندہ دو سیٹ ایسے طریق پر تقسیم کئے جائیں۔ کہ تبلیغ کے لحاظ سے وسیع الاثر ہوں۔ مثلاً اگر سابق شہنشاہ حبشہ کو انگریزی سیٹ دیا جائے۔ تو عربی اور فارسی کو حجاز اور ایران کے نمائندوں کے ذریعہ ان کے بادشاہوں تک پہنچایا جائے۔ وغیرہ اول الذکر کو ایک سے زیادہ سیٹ بھی دئے جا سکتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد رمضان از بنوں

امید ہے کہ مندرجہ بالا تینوں خط پڑھ لینے کے بعد وہ دوست بھی اس کار خیر میں حصہ لینے پر جلد آمادہ ہونگے۔ جنہوں نے ابھی تک کوئی سیٹ نہیں خریدا۔ اور جنہوں نے پیشتر ازیں ان کے لئے آرڈر دے رکھے ہیں۔ اور قیمت بالاقساط ادا کر رہے ہیں۔ وہ اپنی باقی قسطیں جلد ادا فرمائینگے تاکہ ہر سیٹ پر ان کا نام لکھ کر انہی کی طرف سے صیغہ دعوۃ و تبلیغ کی معرفت انگلستان ہنگری۔ اور دیگر ممالک میں بھجوا دئے جائیں۔

رعایتی قیمت انگریزی سیٹ ۵ر فارسی سیٹ عہ اردو سیٹ ؎ہ

خاکسار۔ **ملک فضل حسین منیجر بکڈپو تالیف واشاعت قادیان پنجاب**

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

سیالکوٹ ۔۳ اپریل۔ پولیس کی ضمنیوں میں جعلی اندراج کرنے کے جرم میں ڈسکہ کے سب انسپکٹر سید روشن شاہ اور دو کانسٹیبلوں کو موقوف کر دیا گیا ہے۔ ڈسکہ پولیس کی طرف سے جناب چوہدری شکر اللہ خان صاحب۔ اور چند دیگر احمدیوں کے خلاف جو مقدمہ چلایا گیا تھا جس میں عدالت نے سب احمدیوں کو بری کر دیا تھا۔ اس میں عدالت نے پولیس افسروں کے خلاف تحقیقات کئے جانے کا بھی حکم دیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں سب انسپکٹر مذکور اور دو کانسٹیبلوں کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ نیز کورٹ سب انسپکٹر کا تنزل کیا گیا ہے۔

لکھنؤ ۔۳ اپریل راجا سر رامپال سنگھ ستر سال کی عمر میں چل بسے وہ ۱۹۱۶ء سے ۱۹۲۰ء تک وائسرائے کی کونسل کے ممبر رہے ۱۹۲۰ء سے ۱۹۳۵ء تک کونسل آف سٹیٹ کے ممبر رہے۔

الہ آباد ۔۳ اپریل۔ یکم اپریل کی ہڑتال کے سلسلہ میں یہاں بھی چار گرفتاریاں کی گئی ہیں۔

نئی دہلی ۔۳ اپریل۔ ریزرو بنک آف انڈیا کے ڈائرکٹروں کی ایک میٹنگ میں جو آج صبح منعقد ہوئی۔ سر جیمز ٹیلر کو ریزرو بنک کا مینجنگ ڈائرکٹر مقرر کیا گیا ہے آپ پہلے سینئر ڈپٹی گورنر تھے۔

لاہور ۔۳ اپریل ایک اعلان مظہر ہے کہ گورنر پنجاب نے پنجاب اور صوبہ سرحد کے مشترکہ پبلک سروس کمیشن کے لئے حسب ذیل ارکان مقرر کئے ہیں۔

(۱) جے سلیبرٹی ادبی ای انڈین پولیس (صدر) (۲)۔ خان بہادر نواب محمد حیات خان قریشی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ (۳) راؤ بہادر کیپٹن چوہدری لال چند او۔ بی۔ ای (۴) سردار بہادر سردار جے سنگھ آئی۔ ایس ای، سپرنٹنڈنٹ انجنیئر شعبہ آبپاشی پی ڈبلیو۔ ڈی پنجاب۔ معلوم ہوا ہے کہ جن دو ارکان کا تقرر گورنر سرحد کرینگے ان کا اعلان عنقریب کیا جائیگا۔

کراچی ۔۳ اپریل اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گورنر سندھ نے مسٹر سی بی۔ لوبو کو صوبہ سندھ کا ایڈووکیٹ جنرل مقرر کر لیا ہے۔ مگر چونکہ وہ ایڈیشنل جوڈیشل کمشنر کے قائم مقام کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ اس لئے ان کے چارج لینے تک مسٹر پیرتاب رائے بحیثیت قائمقام ایڈووکیٹ جنرل کے فرائض انجام دیں گے۔

لاہور ۔۳ اپریل۔ ہندوستان کے تمام صوبوں میں وزارتیں مرتب ہو چکی ہیں۔ کل گیارہ صوبوں میں سے سات صوبوں میں مسلمان چیف منسٹر ہیں اور چار میں غیر مسلم تفصیل یہ ہے۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم سر عبد القیوم خان پنجاب کے سر سکندر حیات خان سندھ کے سر غلام حسین ہدایت اللہ یو۔پی کے نواب صاحب چھتاری۔ بنگال کے مسٹر فضل الحق بہار کے مسٹر محمد یونس آسام کے سید محمد سعد اللہ اڑلیسہ کے راجہ صاحب پرلاکیمیڈی سی پی کے مسٹر راگھویندر راؤ مدراس کے سر کے وی ریڈی اور بمبئی کے سر کوپر ہیں۔

راولپنڈی ۔۳ اپریل معلوم ہوا ہے کہ متعدد سرحدی قبائل کے نمائندوں نے فقیر ایپی سے ملاقات کی تھی جس کے نتیجہ میں وہ صلح کی آخری شرائط کے طے ہونے تک عارضی طور پر جنگ کے التوا پر رضامند ہو گیا ہے۔

گجرات ۔۳ اپریل ضلع گجرات میں شدید ژالہ باری سے فصلوں کو سخت نقصان پہنچا ہے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ژالہ باری پون گھنٹہ تک ہوتی رہی جس میں وقتاً فوقتاً بڑے بڑے اولے پڑے ژالہ باری کے ختم ہونے پر زمین پر ایک انچ موٹی سفید تہ جمی ہوئی نظر آتی تھی۔

لاہور ۔۳ اپریل۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ کوٹ فتح خان ضلع اٹک میں یکم اپریل کو رات کے قریباً ۹ بجے مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان فساد ہو گیا جس کے نتیجہ میں ۱۲ سکھ زخمی ہوئے جن میں ایک مر چکا ہے۔ اور چھ خطرناک حالت میں ہیں مسلمان زخمیوں کی تعداد دس ہے۔

پولیس نے صورت حالات پر قابو پانے کی غرض سے قریباً پچیس گولیاں چلائیں اب صورت حالات پر قابو پا لیا گیا۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔

الہ آباد ۔۳ اپریل ہندوستان میں وزارتوں کی ترتیب کے نتیجہ میں پیدا شدہ صورت حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے سر تیج بہادر سپرو نے ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں۔ کہ آئین نو کی ابتدا اچھی نہیں اس سے فضا میں کشیدگی مخالفت اور مایوسی پیدا ہو گئی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ کانگریس نے بعض صوبوں میں رائے دہندوں کا اعتماد حاصل کر لیا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی یہ امر بھی تعجب انگیز ہے۔ کہ اس قدر نمایاں اکثریت کے باوجود انہوں نے گورنروں سے اطمینان حاصل کرنے کی کوشش کی اور اس طرح مورد الزام ہوئی۔

نئی دہلی ۔۳ اپریل کل لیجسلیٹو اسمبلی نے ۶۱ آرا کی موافقت اور ۴۰ کی مخالفت سے مسٹر آصف علی کی طرف سے پیش کردہ تحریک ملامت منظور کر لی جس کا مقصد یہ تھا۔ کہ دو پولیس افسروں کے اس ناروا سلوک کی مذمت کی جائے۔ جو انہوں نے یکم اپریل کو کانگرسی رضاکاروں کو گرفتار کرتے ہوئے کیا۔ اور کانگرسی جھنڈے کو پاؤں تلے روندا۔

پشاور ۔۳ اپریل۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ سردار راجہ سنگھ کو صوبہ سرحد کا ایڈووکیٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ سردار راجہ سنگھ ۱۹۳۴ء سے حکومت کے ایڈووکیٹ اور لیگل ریممبرنسر کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

پیرس (بذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ ہز رائل ہائی نس ڈیوک آف ونڈسر کی شادی وی آنا میں نہیں۔ بلکہ فرانس کے شہر اراؤن کے نزدیک ایک گاؤں میں انجام پائے گی۔ شادی انگلستان میں جشن تاجپوشی کے بعد ہوگی۔

لکھنؤ ۔۳ اپریل۔ یو پی میں وزارت کی تشکیل کے متعلق جو مشکلات پیدا ہو گئی تھیں۔ وہ رفع ہو گئی ہیں۔ چنانچہ نواب صاحب چھتاری نے وزراء کے نام پیش کر دئے ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔ نواب صاحب چھتاری چیف منسٹر نواب سر محمد یوسف۔ سر سری واستو راجہ صاحب سلیم پور مہاراجکمار وزیا نگرم راجہ صاحب تروا۔ راجہ جگدیشور دیال سیٹھ۔ وزیروں کی تنخواہ اڑھائی ہزار روپیہ ماہوار ہوگی۔

گجرات ۔۳ اپریل ضلع گجرات میں چیچک کا مرض زوروں پر ہے۔ محکمہ حفظان صحت مرض کے انسداد کی تدابیر اختیار کر رہا ہے۔ اور لوگوں کو ٹیکے کئے جا رہے ہیں۔

لنڈن ۔۳ اپریل۔ ہندوستان سے برما کی علیحدگی کے نتیجہ کے طور پر وزیر برما کا دفتر یکم اپریل سے ایک علیحدہ سرکاری محکمہ بن گیا ہے۔ جو دفتر ہند کی عمارت میں ہی رہیگا۔ جیسا کہ پارلیمنٹ میں اعلان ہو چکا ہے۔ وزیر ہند اور وزیر برما کے فرائض لارڈ زٹلینڈ سر انجام دیں گے۔

یافا ۔۳ اپریل۔ یہودی جرائد نے لکھا ہے کہ اعراب فلسطین کی تحریک آزادی کے قائد فوزالدین قاؤقجی پھر فلسطین پہنچ گئے ہیں۔ اور عربوں کی قیادت کر رہے ہیں عرب نابلس اور طولکرم کی پہاڑیوں میں برطانوی فوجوں کے مقابلہ کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ حکومت نے مسلح فوجیں ان پہاڑیوں کی طرف روانہ کر دی ہیں۔

امرتسر ۔۳ اپریل گیہوں حاضر ۳ روپے ۱۱ آنے نخود حاضر ۲ روپے ۷ آنے کھانڈ دیسی ۷ روپے ۵ آنے سے ۷ روپے ۱۲ آنے تک۔ سونا ۳۶ روپے چاندی ۵۳ روپے ۱۲ آنے ململ ۳۷۶ (۱۰ گز) ۴ روپے ۸ آنے بپائی ۹۳۵ ۶ روپے ادری [illegible] ۱۲ روپے ۸ آنے ہے۔

امرتسر ۳ اپریل ۱۹۱۶ء میں سینٹرل جیل کے مسلمان ملازمین نے مسٹر گرین وڈ حاکم اعلیٰ کے حکم سے ادائے نماز کے لئے ایک چبوترہ تعمیر کیا تھا۔ کل اچانک ساڑھے پانچ بجے سکھ ملازمین نے مسجد کے دو گز کے فاصلہ پر گوردوارہ تعمیر کرنا شروع کر دیا (اطلاع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah